© rasailojaraid.com

پست۔ بلکہ نبض وسط میں اور رجوع بلندی کی جانب ہوگا۔

کیفیاتی ونفسیاتی علاج: شدید گرمی سے بچا جائے۔ موسم گرما میں خاص طور پر دوپہر کے وقت ننگے سر دھوپ میں سفر نہ کیا جائے۔ نفسیاتی طور پر مریض کو تنہائی میں نہیں چھوڑنا چاہیے۔ ایسے ماحول سے دور رکھا جائے جہاں اس کی طبیعت میں غصہ وہیجان پیدا ہو۔ اگر غیر شادی شدہ ہو تو شادی کرائی جائے۔

مادی علاج: مریض کو گرم خشک اغذیہ گوشت انڈے وغیرہ سے منع کیا جائے۔ اور درج ذیل گرم اور سرد تر اغذیہ واشیاء استعمال کرائیں، ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد تندرست ہو جائے گا۔

مفردات: اسبغول، آش جو، بالنگو، تالمکھانہ، تخم تربوز، تخم خربوزہ، تخم کاسنی تخم کدو، جوکھار، دودھ، لسی، روغن گل، روغن صندل، ساگودانہ، قلمی شورہ، گاؤزبان، الائچی خورد، املتاس، برہم ڈنڈی، بھنڈی، کشنیز، ملٹھی، سہاگہ، گڑ، چینی، لوبان۔

اغذیہ حیوانی: بھینس کا دودھ، بکری کا دودھ، گائے کا دودھ

پھل: ناشپاتی، کیلا، آلو بخارا، تربوز۔

اناج وسبزیاں: چاول، ساگودانہ، سبزیاں، مولی، کدو، توری، کھیرا، ککڑی، شلغم، چقندر وغیرہ۔

لبرل ازم

کیا آپ نے کبھی سنا یا کہیں پڑھا ہے؟؟

ایک کرسچن نے "عید الفطر" منائی۔
ایک یہودی نے "عید الاضحیٰ" پر بکرا قربان کیا۔
ایک سکھ نے "رمضان کا روزہ" رکھا۔
ایک ہندو نے "نماز جمعہ" میں شرکت کی۔

تو پھر یہ کیوں سننے اور پڑھنے میں آتا ہے؟؟

مسلمانوں نے Happy new year منایا۔
بہت سے مسلمانوں نے Valentine day منایا۔
سینکڑوں مسلمانوں نے April fool منایا۔
لاکھوں مسلمانوں نے "بسنت" کا تہوار منایا۔

پھر اللہ تعالیٰ سے گلہ کہ: "ہم پر مصائب کیوں آتے ہیں!!

آخر مسلمانوں نے ہی "لبرل ازم" کا ٹھیکہ کیوں لے رکھا ہے؟!

© rasailojaraid.com